19-09-2024 THURSDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں:

☆ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ حیدرآباد کے مضافات میں قائم کی گئی اسکیل یونیورسٹی کیلئے حکومت کی طرف سے ایک سو کروڑ روپے مختص کئے جائیں گے۔

☆ مرکزی وزیر کوئلہ و کانکنی کشن ریڈی نے کہا ہے کہ لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے انتخابات علحدہ منعقد کرنے سے نہ صرف سرکاری خزانہ پر بوجھ پڑتا ہے بلکہ مسلسل انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ رہنے سے حکومت کو پالیسی فیصلے کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔

☆ وزیر صحت دامودر راج نرسمہا نے کہا ہے کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی زیر قیادت حکومت نے ریاست کیلئے 8 میڈیکل کالج حاصل کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کے بعد ورنگل میں طبی سہولتوں کی فراہمی پر سب سے زیادہ توجہ دی جارہی ہے۔

☆ گاندھی ہاسپٹل کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راج کماری نے سوشیل میڈیا پر پھیلائی جارہی ہے ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ گاندھی ہاسپٹل میں ایک ہی مہینہ میں 48 بچے اور 14 خواتین فوت ہوگئیں۔

☆☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر کوئلہ و کانکنی کشن ریڈی نے کہا ہے کہ لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے انتخابات علحدہ منعقد کرنے سے نہ صرف سرکاری خزانہ پر بوجھ پڑتا ہے بلکہ مسلسل انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ رہنے سے حکومت کو پالیسی فیصلے کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ انتخابات پر کم سے کم چار ہزار پانچ سو کروڑ روپئے خرچ ہوتے ہیں۔ بیک وقت انتخابات کے انعقاد سے ان مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ کشن ریڈی نے کہا کہ رام ناتھ کووند کمیٹی نے سفارش پیش کی ہے کہ لوک سبھا اور اسمبلی کے انتخابات کے بعد سو دن کے اندر مجالس مقامی کے انتخابات کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بیک وقت انتخابات سے قومی امور کے ساتھ علاقائی مسائل پر بھی مباحث ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام انتخابات کیلئے ایک ہی ووٹر لسٹ اور ایک ہی ووٹر کارڈ کی اجرائی سے رائے دہندوں کے حقوق کا تحفظ ہوگا۔ اس کے لئے رام ناتھ کووند کمیٹی نے دستور کی دفعہ 325 میں ترمیم کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً سینتالیس پارٹیوں میں سے بتیس پارٹیوں نے بیک وقت انتخابات کی تائید کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

راجنا سرسلہ ضلع میں دو سو ساٹھ گرام پنچایتوں کے حدود میں دو ہزار دو سو اڑسٹھ وارڈس کے ووٹرس کی ڈرافٹ لسٹ جاری کردی گئی ہے۔ ضلع کلکٹر سندیپ کمار جھا نے بتایا کہ اس فہرست میں جملہ تین لاکھ چھیالیس ہزار دو سو بیس ووٹرس کے نام شامل ہیں۔ فہرست میں شامل ناموں کے تعلق سے اعتراضات متعلقہ ایم پی ڈی اوز کو پیش کئے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھبیس تاریخ تک اعتراضات کی یکسوئی کرکے اٹھائیس تاریخ کو قطعی فہرست جاری کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆

ریاست کے محکمہ صحت نے اسٹاف نرسوں کی دو ہزار پچاس مخلوعہ جائیدادوں کو پُر کرنے کیلئے اسٹیٹ میڈیکل اینڈ ہیلتھ رکروٹمنٹ سرویس کونسل نے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ پبلک ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیر شعبہ میں ایک ہزار پانچ سو چھتر جائیدادیں تلنگانہ ویدیا ودھانا پریشد میں 332، آیوش محکمہ میں 61، انسٹی ٹیوٹ آف پریوینٹیو میڈیسن میں ایک اور ایم این جے کینسر ہاسپٹل میں 80 جائیدادیں پُر کی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆☆

گورنمنٹ وہپ آدی سرینواس نے کہا ہے کہ حکومت ریاست میں پسماندہ طبقات کے سروے کیلئے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے لیڈر راہول گاندھی نے بہت پہلے ہی اس سلسلہ میں اعلان کردیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں تاریخ کے تعین کیلئے بی آر ایس کے لیڈر کے ٹی راما راؤ کو مطالبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سال کے دوران غلط حکمرانی سے ریاست کو نقصان پہنچا اور کانگریس حکومت اس نقصان کی تلافی کیلئے کوشش کررہی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

گاندھی ہاسپٹل کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راج کماری نے سوشیل میڈیا پر پھیلائی جارہی ہے ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ گاندھی ہاسپٹل میں ایک ہی مہینہ میں 48 بچے اور 14 خواتین فوت ہوگئیں۔انہوں نے کہا کہ فوت ہونے والوں کی تعداد صرف بتیس ہے۔سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ گاندھی ہاسپٹل کو علاج کیلئے غریب عوام ہی آتے ہیں اور اس قسم کی افواہوں سے ان میں خوف کا ماحول پیدا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ گاندھی ہاسپٹل میں تجربہ کار اور قابل ڈاکٹرس اور عملہ کے دیگر ارکان موجود ہیں اور دواخانہ میں ادویات کی بھی کوئی قلت نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆

نلگنڈہ کے ضلع کلکٹر سی نارائن ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضلع کے تمام کستوربا گاندھی اور ماڈل اسکولوں میں طلبہ کے طبی جمعہ تک معائنے مکمل کرلیں۔انہوں نے پوشن ابھیان پر خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمہ کے عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔انہوں نے کہا کہ تغذیہ کی کمی کا شکار بچوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کو تغذیہ بخش غذاؤں کی فراہمی کیلئے منصوبہ تیار کیا جائے۔کلکٹر نے دوسو چالیس آنگن واڑی سنٹرس میں آئندہ پندرہ دنوں کے اندر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا حکم دیا۔

☆☆☆☆☆☆

آصف آباد کے ماڈل اسکول میں خدمات انجام دے رہے سترہ اساتذہ کا حال ہی میں تبادل کردیا گیا جس کے بعد اب وہاں صرف دو اساتذہ رہ گئے ہیں۔اس صورتحال میں طلبہ نے آج دھرنا منظم کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ان کیلئے اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔اطلاع ملتے ہی متعلقہ عہدیداروں نے دھرنے کے مقام کا دورہ کیا اور طلبہ کے مسائل حل کرنے کا تیقن دیا۔کلکٹر نے کہا کہ جن اساتذہ کا تبادلہ ہوا ہے اگر وہ واپس آنے تیار ہیں تو انہیں اس کا موقع فراہم کیا جائے گا یا عارضی بنیاد پر اساتذہ کا تقرر عمل میں لایا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆

نلگنڈہ میں بی آر ایس کے دفتر کی عمارت کو باقاعدہ بنانے کے تنازعہ پر دوسری مرتبہ عرضی دائر کئے جانے پر ہائی کورٹ نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔عدالت نے واضح کردیا ہے کہ عمارت کے انہدام کیلئے میونسپل کمشنر کی جانب سے جاری کئے گئے احکام میں وہ مداخلت نہیں کرے گی۔عدالت نے کہا کہ ایک ہی معاملہ میں دوسری مرتبہ عرضی دائر کرنا عدالت کا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہے۔عدالت نے عرضی گذار کو جرمانہ کے طور پر نلگنڈہ ڈسٹرکٹ لیگل سرویس اتھارٹی کو چار ہفتوں میں ایک لاکھ روپئے ادا کرنے کا حکم دیا۔

☆☆☆☆☆☆

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ حیدرآباد کے مضافات میں قائم کی گئی اسکیل یونیورسٹی کیلئے حکومت کی طرف سے ایک سو کروڑ روپئے مختص کئے جائیں گے۔انہوں نے صنعت کاروں سے اپیل کی کہ وہ یونیورسٹی کو کارکرد بنانے کیلئے کارپس فنڈ قائم کرنے آگے آئیں۔انہوں نے آج اسکیل یونیورسٹی کے بورڈ کے اجلاس کی صدارت کی۔انہوں نے اداروں اور افراد سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے طور پر یونیورسٹی کا تعاون کریں۔اس اجلاس میں یونیورسٹی کے چیئرمین آنند مہندرا، ڈپٹی چیف منسٹر ملو بھٹی وکرما آرکا، آئی ٹی کے وزیر سریدھر بابو، چیف سکریٹری شانتی کماری اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆☆

وزیر صحت دامودر راج نرسمہا نے کہا ہے کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی زیر قیادت حکومت نے ریاست کیلئے 8 میڈیکل کالج حاصل کئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کے بعد ورنگل میں طبی سہولتوں کی فراہمی پر سب سے زیادہ توجہ دی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ورنگل کو سوپر اسپشیالٹی علاج کے مرکز کی حیثیت سے ترقی دی جائے گی۔انہوں نے اپنے ساتھی وزراء پی سرینواس ریڈی اور کونڈا سریکھا کے ساتھ مل کر ورنگل ضلع کے نرسم پیٹ میں ایک سو تریاسی کروڑ روپئے کی لاگت سے تعمیر کئے گئے گورنمنٹ ہاسپٹل اور میڈیکل کالج کی عمارت کا افتتاح کیا۔

☆☆☆☆☆☆

ریاستی وزیر زراعت تو ملا نا گیشور راؤ نے مرکزی حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ بھدرادری کتہ گوڑم ضلع میں ایک نیا گرین فیلڈ ایئر پورٹ تعمیر کرے۔انہوں نے اس سلسلہ میں مرکزی وزیر شہری ہوابازی کے رام موہن نائیڈو سے ملاقات کر کے انہیں ایک یادداشت پیش کی۔

☆☆☆☆☆☆